50407-پرانی مسجد کی چٹایاں کسی دوسرے مسجد میں لے جانی جائز ہیں

سوال

ایک مسجد کی کمیٹی نے مسجد میں نیا کارپٹ بچھایا اور پرانا پھینک دیا، میں نے ان کی اجازت سے وہ پرانا قالین اٹھا کر اس سکول میں نماز کی ادائیگی والی جگہ میں بچھا دیا جہاں میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں، کیا کیا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں، ان شاء اللہ یہ جائز ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مسجد کی چٹائی اور تیل میں سے جو کچھ زیادہ ہو اور اس مسجد میں اس کی ضرورت نہ ہو تو اسے دوسری مسجد میں رکھنا جائز ہے، یا اسے مسجد کے قریب ترین فقراء و مساکین میں صدقہ کر دینا چاہیے...

امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا کہ ایک مسجد کی تعمیر کی گئی تو اس کی بچنی والی لکڑی کسی دوسری مسجد میں استعمال کی جا سکتی ہے، او کما قال.

اور مروذی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

میں نے ابو عبد اللہ رحمہ اللہ تعالی سے مسجد کی بچ جانے والی چٹائیوں یا لکڑی کے متعلق دریافت کیا تو ان کا کہنا تھا :

اسے صدقہ کر دیا جائے.

دیکھیں : المغنی لابن قدامۃ (6/219-220). کچھ اختصار اور کمی و بیشی کے ساتھ.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جی ہاں اگر کوئی بہتری اور اس میں زیادہ اصلاح ہو تو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا جائز ہے، لہذا جب کسی مسجد کے قالین، یا الماریاں، یا کوئی اور چیز زیادہ ہو باقی بچ رہے تو اگر ممکن ہو سکے تو اسی طرح بعینہ اس چیز کو دوسری مسجد میں منتقل کر دیا جائے، اور اگر ممکن نہ ہو تو ہم یہ اشیاء فروخت کر کے اس کی قیمت مسجد پر صرف کر دیں گے.

لیکن اگر یہ مسجد اوقاف کی ہو تو پھر محکمہ اوقاف ہی اس میں تصرف کرے گا، اور جس میں زیادہ بہتری نظر آئے اس پر عمل کرے گا.

ماخوذ از : لقاء الباب المفتوح (3/248) واللہ تعالی اعلم

اور سکول میں نماز کی ادائیگی کے مقرر کردہ جگہ اگرچہ وہ مسجد کا حکم تو نہیں رکھتی، لیکن کسی حد تک مسجد سے مشابہ تو ضرور ہے، لھذا وہاں قالین منتقل کرنے فقراء پر صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر اور افضل ہیں.

واللہ تعالی اعلم

آپ مزید معلومات کے لیے سوال نمبر (11247) اور (13720) کے جوابات ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم.